© rasailojaraid.com

نقد و نظر

تذکرہ علمائے پنجاب ۔ جلد اول و جلد دوم

مصنف : اختر راہی

ناشر : مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور

صفحات ہر دو جلد ۸۶۰

کاغذ، طباعت، کتابت، جلد عمدہ ۔ قیمت درج نہیں۔

پروفیسر اختر راہی کا نام قارئین "المعارف" کے لیے نیا نہیں ہے۔ یہ کئی کتابوں کے مصنف ہیں اور ان کے مضامین "المعارف" میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی تازہ تصنیف "تذکرہ علمائے پنجاب" ہے جو خطۂ پنجاب کے ان علمائے کرام کے حالات کو محتوی ہے، جنھوں نے ۱۲۰۱ھ سے لے کر ۱۴۰۰ھ تک کا زمانہ پایا۔ یہ تذکرہ حروفِ تہجی کی ترتیب سے قلم بند کیا گیا ہے اور اس میں بہت سے علمائے کرام کا ذکر ہے یہاں یہ یاد رہے کہ تیرھویں اور چودھویں صدی ہجری کے جن علمائے پنجاب کا یہ تذکرہ ہے، اس سے مراد پورا پنجاب نہیں ہے، جو آزادی کے بعد ہندوستان اور پاکستان دونوں ملکوں میں شامل ہے۔ بلکہ یہ صرف ان علمائے کرام کا تذکرہ ہے جو پاکستان کے صوبۂ پنجاب میں پیدا ہوئے یا برصغیر کے کسی اور علاقے سے آکر پاکستانی پنجاب میں سکونت پذیر ہو گئے اور پھر یہیں وفات پا گئے۔

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، یہ ایک "تذکرہ" ہے، علمائے پنجاب کے مفصل حالات اور ان کی تمام علمی و تصنیفی سرگرمیوں پر مشتمل نہیں ہے۔ تاہم اختصار کے باوجود یہ ایک قابلِ قدر کتاب ہے۔ حالات کم ہوں یا زیادہ، ان کو جمع کرنا اور پھر انھیں ترتیب دینا بہت مشکل اور اہم کام ہے۔ اس کی اہمیت اور اس راستے کی مشکلات کو کچھ وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں، جن کو اس سے تھوڑا بہت تعلق رہتا ہے۔ اختر راہی صاحب کی محنت اور مقصد سے لگن قابلِ داد ہے کہ انھوں نے پاکستانی پنجاب کے تیرھویں اور چودھویں صدی ہجری کے علما کا تذکرہ قلم بند کیا۔ اس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

© rasailojaraid.com